السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز کھڑی ہو اور کوئی شخص آجائے جس کی کچھ نماز فوت ہو چکی ہو اور وہ نماز میں شامل ہو جائے تو جب امام سلام پھیرے دے اور وہ شخص باقی نماز کے لیے اٹھ جائے تو کیا وہ سُترہ کی طرف نماز میں آگے یا پیچھے جا سکتا ہے؟ یا وہ نماز میں شامل ہونے سے پہلے اپنے سامنے سُترہ رکھ سکتا ہے۔ قرآن اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں جواب دیں۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں سُترے کی تلاش میں آگے پیچھے جانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ بعد میں ملنے والا مقتدی موجودہ ہیئت میں ہی نماز مکمل کرلے اور نہ ہی پیشگی کسی سُترہ کے بندوبست کی ضرورت ہے۔ غزوہ تبوک کے سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازِ فجر کی ایک رکعت فوت ہوگئی تھی۔ حالتِ قضائی میںثابت نہیں ہو سکا، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کسی سُترہ کا انتظام کیا ہو۔ حالانکہ عہدِ نبوت کے آخری دور کا یہ واقعہ ہے۔ نیز اصل چونکہ ''براءۃِ ذمہ'' ہے اس لیے بھی اسی کیفیت کو ترجیح ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:293

محدث فتویٰ